# 13788 ـ قسم كے كفاره ميں ايك مسكين كو دس بار كھانا كھلانا كافی نہيں

**سوال**

كيا ميرے ليے قسم كا كفاره ايك ہی مسكين كو دينا جائز ہے، يعنی ميں اسے دس بار كھانا كھلا دوں، يا دس مسكينوں كو ہی كھانا كھلانا ہوگا ؟

**پسنديده جواب**

الحمد لله.

ايك ہی مسكين كو كفاره كا كھانا بار بار كھلانے سے كفاره ادا نہيں ہو گا.

قسم كے كفاره ـ اور دوسرے كفاروں ـ ميں مساكين كی اس تعداد كا خيال ركھنا چاہيے جو نص ميں وارد ہے.

ابن قدامہ رحمہ الله تعالى اپنی كتاب المغنی ميں كہتے ہيں:

" جب كفاره دينے والا شخص مساكين كی پوری تعداد پالے تو قسم كے كفاره ميں دس مسكينوں سے كم كو اور ظہار اور رمضان ميں جماع كے كفاره ميں ساٹھ مسكينوں سے كم كو كھانا دينے سے كفاره ادا نہيں ہوگا، امام شافعی رحمہ الله تعالى كا يہی قول ہے كيونكہ الله سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

تو اس كا كفاره دس مسكينوں كو كھانا دينا ہے .

اور جس نے ايك كو ہی كھانا ديا اور دس كو نہ ديا تو اس نے الله تعالى كے حكم پر عمل نہيں كيا، اس ليے وه كفايت نہيں كرے گا اور ادا نہيں ہوگا. اھـ

اور مستقل فتاوى كميٹی كے فتاوى جات ميں ہے:

" جب قسم كا كفاره ميں كھانا كی شكل ميں ادا كيا جائے تو پھر پورے دس مسكينوں كو دينا چاہيے، ہر مسكين كو نصف صاع غلہ دينا ہو گا، اور اسے صرف ايك فقير كو ہی دينے سے ادائيگی نہيں ہوگی، چاہے اس دس دنوں ميں دس بار ديا جائے، كيونكہ يہ نص كے خلاف ہے. اھـ

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العليمة والافتاء ( 23 / 21 ).

والله اعلم .